4/13278 | 24-05-2025 (08 صفحات) 1446ھ 25 ذی قعدہ مطابق 2025 سنیچر 24 مئی (303

DAILY SAHAFAT DELHI

दैनिक सहाफ़त दिल्ली

روزنامہ صحافت دہلی

باخبر، بااثر حقیقتوں کا پیام بر

A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DEHRADUN, LUCKNOW, DELHI & MUMBAI

پروفیسر علی خان محمود آباد کو ضمانت ملنے پر اظہار مسرت

اتر پردیش میں مدارس کی بار بار جانچ کرائے جانے کی مذمت

نئی دہلی، (پریس ریلیز): شاہی امام مسجد فتح پوری مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کریں اخلاق حسنہ کو عام کریں تاکہ دوسروں کی نظر میں بھی مذہب اسلام کی تعریف ہو۔ انہوں نے کہا کہ اشوکا یونیورسٹی کے پروفیسر علی خان محمود آباد کو سپریم کورٹ سے مشروط عبوری ضمانت مل گئی بہت مسرت کی بات ہے اس سے فرقہ پرستوں کو زبردست شکست کا منہ دیکھنا پڑا ہے۔ پروفیسر موصوف کی شرافت، اہلیت اور صلاحیت مسلم ہے ان کی پرکشش شخصیت ان کے بلند کردار کی عکاسی کرتی ہے ان کا فیس بک پوسٹ کسی بھی طرح سے غیر قانونی نہیں ہے۔ مفتی مکرم نے ضمانت ملنے پر پروفیسر کو مبارکباد دی اور امید ظاہر کی کہ اس ناخوشگوار حادثے سے ان کی شخصیت میں مزید نکھار آئے گا اور ان کی مقبولیت میں اضافہ ہوگا۔ مفتی مکرم نے اتر پردیش کے امداد یافتہ مدارس کی جانچ پر جانچ کے عمل کی شدید مذمت کی انہوں نے کہا کہ 2017 سے مدارس کو نشانہ بنایا جارہا ہے کچھ مدارس کو غیر قانونی اور غیر تسلیم شدہ کہہ کر بند کرادیا گیا۔ مدارس کی عمارت کو مسمار کردیا گیا۔ ہمارا یوپی حکومت سے پرزور مطالبہ ہے کہ ایک فرقہ کو نشانہ نہ بنا جائے بار بار سروے کرانے سے مدارس کی تعلیمی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہوتی ہیں۔ کیا مسلم تعلیمی اداروں کے علاوہ دوسرے فرقوں کے تعلیمی اداروں کی بھی ایسی جانچ کرائی جارہی ہے؟ مفتی مکرم نے غزہ پر اسرائیلی وحشیانہ بمباری کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی اور شدید غم کا اظہار کیا نیز اس وحشیانہ عمل کو فوراً روکے جانے کا مطالبہ کیا۔ پناہ گزین کیمپوں اور ہسپتالوں پر ایسی خوں خوار بمباری ہو رہی ہے جس سے انسانوں کے چیتھڑے اڑ گئے۔ برطانیہ، فرانس کناڈا اور دیگر کچھ ممالک نے بہت سخت الفاظ میں اسرائیل کو وارننگ دی ہے کاش مسلم ممالک اور عرب ممالک فلسطینی بھائیوں کی مدد کو آگے آتے۔ لعنت ہو ایسے حکمرانوں پر جو مظلوموں کی مدد نہیں کرسکتے۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily **HAMARA SAMAJ** Delhi
روزنامہ دھلی
ھمارا سماج
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
, Issue: 237 | www.hamarasamajdaily.com | Saturday,24,May,2025 (Rs.2.0

پروفیسر علی خان محمود آباد کو ضمانت ملنے پر اظہار مسرت

نئی دہلی،23 مئی،پریس ریلیز،ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کریں اخلاق حسنہ کو عام کریں تاکہ دوسروں کی نظر میں بھی مذہب اسلام کی تعریف ہو۔ انہوں نے کہا اشوکا یونیورسٹی کے پروفیسر علی خان محمود آباد کو سپریم کورٹ سے مشروط عبوری ضمانت مل گئی بہت مسرت کی بات ہے اس سے فرقہ پرستوں کو زبردست شکست کا منہ دیکھنا پڑا ہے۔ پروفیسر صاحب کی شرافت، اہلیت اور صلاحیت مسلم ہے ان کی پرکشش شخصیت ان کے بلند کردار کی عکاسی کرتی ہے ان کا فیس بک پوسٹ کسی بھی طرح سے غیر قانونی نہیں ہے۔ مفتی مکرم نے ضمانت ملنے پر پروفیسر صاحب کو مبارکباد دی اور امید ظاہر کی کہ اس ناخوشگوار حادثے سے ان کی شخصیت میں مزید نکھار آئے گا اور ان کی مقبولیت میں اضافہ ہوگا۔ مفتی مکرم نے اتر پردیش کے امداد یافتہ مدارس کی جانچ پر جانچ کے عمل کی شدید مذمت کی انہوں نے کہا کہ 2017 سے مدارس کو نشانہ بنایا جارہا ہے کچھ مدارس کو غیر قانونی اور غیر تسلیم شدہ کہہ کر بند کرادیا گیا۔ مدارس کی عمارت کو مسمار کر دیا گیا۔ ہمارا یوپی حکومت سے پرزور مطالبہ ہے کہ ایک فرقہ کو نشانہ نہ بنا جائے بار بار سروے کرانے سے مدارس کی تعلیمی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہوتی ہیں۔ کیا مسلم تعلیمی اداروں کے علاوہ دوسرے فرقوں کے تعلیمی اداروں کی بھی ایسی جانچ کرائی جارہی ہے؟ مفتی مکرم نے غزہ پر اسرائیلی وحشیانہ بمباری کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی اور شدید غم کا اظہار کیا نیز اس وحشیانہ عمل کو فوراروکے جانے کا مطالبہ کیا۔ پناہ گزین کیمپوں اور ہسپتالوں پر ایسی خوں خوار بمباری ہورہی ہے جس سے انسانوں کے چیتھڑے اڑ گئے۔ برطانیہ، فرانس کناڈا اور دیگر کچھ ممالک نے بہت سخت الفاظ میں اسرائیل کو وارننگ دی ہے کاش مسلم ممالک اور عرب ممالک فلسطینی بھائیوں کی مدد کو آگے آتے۔ لعنت ہو ایسے حکمرانوں پر جو مظلوموں کی مدد نہیں کرسکتے۔

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)
uilab.com | epaper.inquilab.com
ت:۵ روپے، ۱۴ صفحات، نئی دہلی، ہفتہ، ۲۴ مئی ۲۰۲۵ء، ۲۵ ذی قعدہ ۱۴۴۶ھ، جلد نمبر ۱۳، شمارہ ۹۷

پروفیسر علی خان محمود آباد کو عبوری ضمانت ملنے پر اظہار مسرت

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کریں، اخلاق حسنہ کو عام کریں تاکہ دوسروں کی نظر میں بھی مذہب اسلام کی تعریف ہو۔ انہوں نے کہا کہ اشوکا یونیورسٹی کے پروفیسر علی خان محمود آباد کو سپریم کورٹ سے مشروط عبوری ضمانت مل گئی، بہت مسرت کی بات ہے، اس سے فرقہ پرستوں کو زبردست شکست کا منہ دیکھنا پڑا ہے۔ مفتی مکرم نے اتر پردیش کے امداد یافتہ مدارس کی جانچ پر جانچ کے عمل کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے یوپی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ ایک فرقہ کو نشانہ نہ بنایا جائے۔ بار بار سروے کرانے سے مدارس کی تعلیمی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہوتی ہیں۔ مفتی مکرم نے غزہ پر اسرائیلی وحشیانہ بمباری کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی اور شدید غم کا اظہار کیا، نیز اس وحشیانہ عمل کو فوراً روکے جانے کا مطالبہ کیا۔ کاش مسلم ممالک اور عرب ممالک فلسطینی بھائیوں کی مدد کو آگے آتے۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا روزنامہ
Hindustan Express
ہندوستان ایکسپریس
نئی دہلی، ہفتہ، 24 مئی، 2025، بمطابق، 25 ذی قعدہ 1446ھ صفحات 8، قیمت: 2 روپے

پروفیسر علی خان محمود آباد کو ضمانت ملنے پر اظہار مسرت: مفتی مکرم

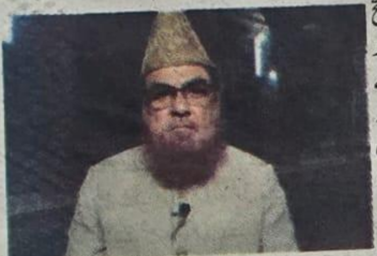

نئی دہلی (فرحان یحییٰ) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کریں اخلاق حسنہ کو عام کریں تاکہ دوسروں کی نظر میں بھی مذہب اسلام کی تعریف ہو۔ انہوں نے کہا اشوکا یونیورسٹی کے پروفیسر علی خان محمود آباد کو سپریم کورٹ سے مشروط عبوری ضمانت مل گئی بہت مسرت کی بات ہے اس سے فرقہ پرستوں کو زبردست شکست کا منہ دیکھنا پڑا ہے۔ پروفیسر صاحب کی شرافت، اہلیت اور صلاحیت مسلم ہے ان کی پرکشش شخصیت ان کے بلند کردار کی عکاسی کرتی ہے ان کا فیس بک پوسٹ کسی بھی طرح سے غیر قانونی نہیں ہے۔ مفتی مکرم نے ضمانت ملنے پر پروفیسر صاحب کو مبارکباد دی اور امید ظاہر کی کہ اس ناخوشگوار حادثے سے ان کی شخصیت میں مزید نکھار آئے گا اور ان کی مقبولیت میں اضافہ ہوگا۔ مفتی مکرم نے اتر پردیش کے امداد یافتہ مدارس کی جانچ پر جانچ کے عمل کی شدید مذمت کی انہوں نے کہا کہ 2017 سے مدارس کو نشانہ بنایا جارہا ہے کچھ مدارس کو غیر قانونی اور غیر تسلیم شدہ کہہ کر بند کرادیا گیا۔ مدارس کی عمارت کو مسمار کردیا گیا۔ ہمارا یوپی حکومت سے پرزور مطالبہ ہے کہ ایک فرقہ کو نشانہ نہ بنا جائے بار بار سروے کرانے سے مدارس کی تعلیمی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہوتی ہیں۔ کیا مسلم تعلیمی اداروں کے علاوہ دوسرے فرقوں کے تعلیمی اداروں کی بھی ایسی جانچ کرائی جارہی ہے؟ مفتی مکرم نے غزہ پر اسرائیلی وحشیانہ بمباری کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی اور شدید غم کا اظہار کیا نیز اس وحشیانہ عمل کو فوراً روکے جانے کا مطالبہ کیا۔ پناہ گزین کیمپوں اور ہسپتالوں پر ایسی خوں خوار بمباری ہورہی ہے جس سے انسانوں کے چیتھڑے اڑ گئے۔ برطانیہ، فرانس کناڈا اور دیگر کچھ ممالک نے بہت سخت الفاظ میں اسرائیل کو وارننگ دی ہے کاش مسلم ممالک اور عرب ممالک فلسطینی بھائیوں کی مدد کو آگے آتے۔ لعنت ہو ایسے حکمرانوں پر جو مظلوموں کی مدد نہیں کرسکتے۔